کیا مرنے والے کو صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنی چاہیے یا ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ بھی ملانا چاہیے ؟

سوال :۔
کیا مرنے والے کو صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنی چاہیے یا ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ بھی ملانا چاہیے ؟

الجواب
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۵ للھم لک الحمد۔ اللہ عزّوجل خیر کے ساتھ شہادتین پر موت نصیب کرے۔ وقتِ مرگ بھی پورا کلمہ طیبہ پڑھنا چاہئے۔ جو اسے منع کرتا ہے مسلمان اس کے اغواو اضلال پر کان نہ رکھیں کہ وہ شیطان کی اعانت چاہتا ہے۔ امام ابن الحاج مکی قدس سرہ الملکی مدخل میں فرماتے ہیں کہ دمِ نزع دو ۲ شیطان آدمی کے دونوں پہلو پر آکر بیٹھتے ہیں ایک اُس کے باپ کی شکل بن کر دوسرا ماں کی۔ ایک کہتا ہے وہ شخص یہودی ہو کر مرا تو یہودی ہو جا کہ یہود وہاں بڑے چین سے ہیں۔ دوسرا کہتا ہے وہ شخص نصرانی گیا تو نصرانی ہو جا کہ نصارٰی وہاں بڑے آرام سے ہیں۱۔

(۱ المدخل لابن الحاج فتنۃ المختصر مطبوعہ دار الکتب العربی بیروت ۳ /۲۴۱)

دُرر غرر میں ہے : یلقن بذکر شہادتین عندہ لان الاولی لاتقبل بدون الثانیۃ۲۔ کلمہ طیّبہ کے دونوں جُز میّت کو تلقین کئے جائیں اس لئے کہ لا الٰہ الّا اللہ بے محمد رسول اللہ کے مقبول نہیں۔

(۲ درر شرح غرر ملّا خسرو باب الجنائز مطبوعہ مطبعۃ احمد کامل الکائنۃ فی دار السعادت بیروت ۱/۱۶۰)

غنی۔ہ ذوی الاحکام میں اس پر تقریر فرمائی، تنویر الابصار میں ہے : یلقن بذکر الشہادتین ۳ دونوں شہادتیں تلقین کی جائیں۔

(۳ تنویر الابصار متن الدر المختار باب صلوٰۃ الجنائز مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی ۱ /۱۱۹)

دُر مختار میں ہے : لان الاولی لاتقبل بدون الثانیۃ ۴ کہ پہلی بے دوسری کے مقبول نہیں۔

(۴ در مختار شرح تنویر الابصار باب صلوٰۃ الجنائز مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی ۱/۱۱۹)

المختصر القدوری میں ہے : لقن الشہادتین ۵ پورا کلمہ سکھایا جائے۔

(۵ المختصر للقدوری باب الجنائز مطبوعہ مطبع مجیدی کانپور بھارت ص ۴۴)

جوہرہ نیرہ میں ہے : لقولہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم لقنوا موتاکم شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وھو صورۃ التلقین ان یقال عندہ فی حالۃ النزع جھرًا وھو یسمع اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ ۶۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا اپنے اموات کو لا الٰہ الا اللہ کی شہادت یاد دلاؤ اور اس یاد دلانے کی صورت یہ ہے کہ اس نزع میں اس کے پاس ایسی آواز سے کہ وہ سنے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ پڑھیں۔

(۶ جوہرہ نیرہ باب الجنائز مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ۱ /۱۲۳)

مجمع الانہر میں ہے : (ویلقن الشہادۃ) فیجب علی اخوانہ واصدقائہ ان یقولوا عندہ کلمتی الشہادۃ قال النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم من کان اٰخر کلامہ لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ ۱۔ میّت کو شہادت سکھائیں اس حکم سے اُس کے عزیزوں دوستوں پر واجب (نہایت مؤکد) ہے کہ دونوں شہادتیں اس کے پاس پڑھیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں جس کا اخیر کلام لا الٰہ الا اللہ ہو وہ جنّت میں جائے۔

(۱ مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر باب صلوٰۃ الجنائز مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱ /۱۷۹)

بحر الرائق میں ہے : (لقن شہادۃ) بان یقال عندہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۲۔ میّت کو شہادت کی تلقین یُوں کہ اُس کے پاس لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں۔

(۲ بحر الرائق کتاب الجنائز مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۲ /۱۷۰)

شرح الکنز للملّا مسکین میں ہے : (لقن) المحتضر (الشہادۃ) وھی ان یقول اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمد عبدہ، ورسولہ ۳۔ دمِ نزع شہادت کی تلقین کریں اور شہادت یہ ہے کہ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ، ورسولہ کہیں۔

(۳ شرح الکنز لملّا مسکین علی حاشیۃ فتح العین باب الجنائز مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱ /۳۴۲)

کافی شرح وافی میں ہے : لقن الشہادۃ ای قول اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ، ورسولہ لقولہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم لقنوا موتاکم شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ ۴۔ شہادت کی تلقین کریں اور شہادت یہ کہ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ، ورسولہ، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے میت کو تلقینِ شہادت کا حکم فرمایا ہے۔

(۴ کافی شرح وافی)

جامع الرموز میں ہے : اشار فی الکافی والمضمرات الی ان المراد من الشہادۃ "اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمد عبدہ، ورسولہ" ۱۔ کافی و مضمرات میں اشارہ فرمایا کہ شہادت سے مراد پورا کلمہ شہادت ہے۔

(۱ جامع الرموز فصل الجنائز مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱ /۲۷۸)

حلیہ امام ابن امیر الحاج میں ہے : ولقن شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ بان یقال عندہ وھو یسمع ولا یقال لہ قل واذا قالھما لایلح علیہ بتکریرھما اذالم یخض فی کلام اٰخر لمخافۃ تبرمہ ۲۔ میّت کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تلقین کریں یوں کہ خود اس کے پاس پڑھیں کہ وُہ سُن کر پڑھے، اور یوں نہ کہیں کہ کہہ، اور جب دونوں جُز کلمہ کے کہہ لے تو اُس سے دوبارہ کہنے کا اصرار نہ کریں کہ کہیں اکتا نہ جائے، ہاں کلمہ پڑھنے کے بعد کوئی اور بات اس نے کی تو پھر تلقین کریں کہ آخر کلام لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہو۔

(۲ حلیۃ المحلی شرح منیۃ المصلی)

مستصفی میں ہے : لقن الشہادتین لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۳۔ دونوں شہادتیں تلقین کی جائیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم۔

(۳ رد المحتار بحوالہ المستصفی باب صلوٰۃ الجنائز مطبوعہ مصطفٰی البابی مصر ۱ /۶۲۷)

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ میں ہے : لقنوا موتاکم لا الٰہ الا اللہ تلقین کنید مردہائے خود را یعنی آنہا کہ نزدیک بمردن رسیدہ اند کلمہ طیبہ را ۴۔ اپنے مُردوں کو جو مرنے کے قریب پہنچ گئے انہیں کلمہ طیبہ یاد دلاؤ۔ (ت)

ماخوذ از فتاوی رضویہ، امام احمد رضا بریلوی ملخصا

Ghulamenabi786@gmail.com